السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جسے طواف قدوم کی استطاعت نہ ہو کہ وہ مکہ مکرمہ میں یوم عرفہ کی عصر کے وقت پہنچا ہو تو کیا وہ حرم میں جانے کے بغیر سیدھا عرفہ چلا جائے یا کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کو اختیار ہے کہ اگر چاہے تو مکہ میں داخل ہو کر طواف و سعی کرے ، حالت احرام میں برقرار رہ کر عرفات چلا جائے اور وہاں جب تک اللہ تعالیٰ چاہے وقوف کرے ، خواہ یہ وقوف رات ہی کو کرلے ، پھر رات بسر کرنے کےلیے مزدلفہ چلا جائے اور اگر چاہے تو عرفات چلا جائے ، غروب آفتاب تک وہاں وقوف کرلے ، پھر لوگوں کے ساتھ مزدلفہ چلا جائے ، وہاں مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کرے اور شب بسر کرے اور پھر اس کے بعد قربانی کے دن یا اس کے بعد طواف اور سعی کرے اس میں کوئی حرج نہیں اور نہ اس پر کوئی دم وغیرہ لازم ہے جب کہ اس نے صرف حج ہی کا احرام باندھا ہو اور اگر اس نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا ہو تو پھر اس پر ہدی تمتع لازم ہوگی اور وہ ہے اونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ یا ممنہ بکری یا بھیڑ کا ایک سال کا بچہ جسے ، منیٰ یا مکہ میں ذبح کرے اور اس سے خود بھی کھائے اور صدقہ بھی کرے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لِيَشهَدوا مَنـٰفِعَ لَهُم وَيَذكُرُوا اسمَ اللَّهِ فى أَيّامٍ مَعلومـٰتٍ عَلىٰ ما رَزَقَهُم مِن بَهيمَةِ الأَنعـٰمِ ۖ فَكُلوا مِنها وَأَطعِمُوا البائِسَ الفَقيرَ ٢٨ ... سورة الحج

"تاکہ وہ (لوگ) اپنے فائدے کے کاموں کےلیے حاضر ہوں اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چوپائے مویشیوں کے ذبح کے وقت جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں، ان پر اللہ کا نام لیں، اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیروں کو بھی کھلاؤ۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی